| Centre No. | | | | | | Paper Reference | Surname | Initial(s) |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| Candidate No. | | | | | | 1 9 0 1 / 3 H | Signature | |

Paper Reference(s)

# 1901/3H
# Edexcel GCSE
## Urdu
## Paper 3H – Reading and Responding
# Higher Tier

Wednesday 13 May 2009 – Morning

Time: 1 hour

Examiner's use only

Team Leader's use only

| Question Number | Leave Blank |
|---|---|
| 1 | |
| 2 | |
| 3 | |
| 4 | |
| 5 | |
| 6 | |
| 7 | |
| 8 | |
| Total | |

| Materials required for examination | Items included with question papers |
|---|---|
| Nil | Nil |

### Instructions to Candidates

In the boxes above, write your centre number, candidate number, your surname, initial(s) and signature. The paper reference is shown above.
Answer ALL questions in the spaces provided in this question paper.
Do not use pencil. Use blue or black ink.
Some questions must be answered with a cross in a box (☒). If you change your mind about an answer, put a line through the box (☒) and then mark your new answer with a cross (☒).
You must answer in the same language as the question. You need not write in complete sentences.
Turn over to the next page **when you are told to do so**.

### Information for Candidates

You may **NOT** use a dictionary.
The marks for the individual questions and parts of questions are shown in round brackets: e.g. **(2)**.
There are 20 pages in this question paper. Any blank pages are indicated.
There are 8 questions in this question paper. The total mark for this paper is **50**.

### Advice to Candidates

You are reminded of the importance of clear and orderly presentation in your answers.

This publication may be reproduced only in accordance with Edexcel Limited copyright policy.
©2009 Edexcel Limited.

Printer's Log No.
N33758A
W850/T1901/57570 4/4/4/
N 3 3 7 5 8 A 0 1 2 0

*Turn over*

edexcel
advancing learning, changing lives

BLANK PAGE

Leave blank

# موسم

سوال نمبر 1 : آپ یہ عبارت پڑھتے ہیں ۔

دو سال پہلے انگلستان میں بہت زیادہ بارش ہوئی ۔ اِس وجہ سے کچھ علاقوں میں سیلاب آگیا۔ اس سے کافی نُقصان ہوا لیکن پورے ملک میں پانی کی کمی دُور ہوگئی ۔ اِس کے ساتھ ساتھ ہر طرف سبزہ ہی سبزہ ہوگیا ۔ پھول اور پودے پانی سے دُھل کر صاف ہوگئے ۔ جن لوگوں نے ہیلی کاپٹر سے نیچے کا نظارہ کیا ' اُن کا کہنا تھا کہ پورا مُلک اتنا خوبصورت کبھی نہیں لگا تھا۔

عبارت کے حوالے سے' درج ذیل میں سے پانچ ( 5 ) صحیح جملوں کے سامنے ( ☒ ) نشان لگایئے ۔

| | | |
|---|---|---|
| مثال : | انگلستان میں بہت بارش ہُوئی ۔ | ☒ |
| (i) | بارش سے پانی کی کمی پوری ہوگئی ۔ | ☒ |
| (ii) | انگلستان میں ہر وقت بارش ہوتی رہتی ہے۔ | ☒ |
| (iii) | بارش سے بہت نقصان ہُوا ۔ | ☒ |
| (iv) | بارش نے پودوں کو نہلا دیا ۔ | ☒ |
| (v) | بارش سے پانی کی کمی پوری نہیں ہُوئی ۔ | ☒ |
| (vi) | بارش سے لوگوں کو بہت فائدہ ہُوا ۔ | ☒ |
| (vii) | لوگوں کو بارش کا موسم پسند نہیں ہے ۔ | ☒ |
| (viii) | بلندی سے نیچے کا منظر اچھا نہیں لگتا تھا۔ | ☒ |
| (ix) | سیلاب سے لوگ بہت پریشان ہوگئے ۔ | ☒ |
| (x) | اُوپر سے دیکھنے والوں کو نیچے کی خوبصورتی پسند آئی ۔ | ☒ |

Q1

**(Total 5 marks)**



N33758A0320

**Turn over**

Leave blank

# مستقبِل کا پیشہ

سوال نمبر 2: اِس مکالمے کو پڑھیے ۔

ارشد : مُجھے کھلونوں سے کھیلنا اچھا لگتا ہے ۔ میں تو بڑا ہوکر کھلونوں کی دُکان کھولوں گا ۔

نجمہ : میں تو کسی لائبریری میں کام کروں گی کیونکہ مجھے کتابیں پڑھنے کا بہت شوق ہے۔

خالد : مجھے ہوائی جہاز چلانے کا شوق ہے لہٰذا میں یہی کام کروں گا ۔

نسرین : میں بچّوں کو پڑھانا چاہتی ہوں لیکن پرائمری اسکول میں ۔ ہائی اسکول کے بچّے سنبھالنا اپنے بس کا کام نہیں ۔

وارث : میں بس چلاؤں گا کیونکہ میں آگے پڑھنا نہیں چاہتا ۔ آج کل اِس کام کے بہت پیسے ملتے ہیں ۔

نسیم : مجھے چھوٹے بچّے بہت پسند ہیں ۔ اس لیے میں نرسری نرس کا کورس کروں گی ۔

سوال نمبر 2 : سامنے کے صفحے پر دی گئی عبارت پڑھیے اور نیچے دیے گئے خاکے میں مناسب خانوں میں نشان (☒) لگا کر بتائیے کہ وہ سب کیا بننا چاہتے ہیں ۔

| | A<br>دُکان دار | B<br>اُستانی | C<br>نرسری نرس | D<br>پائلٹ | E<br>بس ڈرائیور | F<br>لائبریرین |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مثال : ارشد | ☒ | ☐ | ☐ | ☐ | ☐ | ☐ |
| (i) وارث | ☐ | ☐ | ☐ | ☐ | ☐ | ☐ |
| (ii) نسرین | ☐ | ☐ | ☐ | ☐ | ☐ | ☐ |
| (iii) نسیم | ☐ | ☐ | ☐ | ☐ | ☐ | ☐ |
| (iv) خالد | ☐ | ☐ | ☐ | ☐ | ☐ | ☐ |
| (v) نجمہ | ☐ | ☐ | ☐ | ☐ | ☐ | ☐ |

**(Total 5 marks)**

Leave blank

**Q2**

Leave blank

# ہوائی اڈّے

سوال نمبر 3: اِس عبارت کو پڑھیے ۔

آج کل ہوائی جہاز کا سفر بہت عام ہوگیا ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا شخص ہو جس نے ہوائی سفر نہ کیا ہو ۔ ہوائی اڈّے بھی پچھلے چند سالوں میں بہت بڑے ہو گئے ہیں ۔ دُنیا کے کئی ہوائی اڈّوں پر ہر ایک مِنٹ بعد جہاز اُترتا اور اُڑتا ہے ۔ کُچھ ہوائی اڈّوں پر ایک وقت میں تین چار جہاز اُترتے ہیں اور اتنے ہی وہاں سے پرواز کرتے ہیں ۔ میں نے دوبئی کا ہوائی اڈّہ دیکھا تو پریشان ہو گیا ۔ وہاں پر مسافر زیادہ آرہے تھے اور بیٹھنے کی جگہ کم تھی ۔ ایک وقت میں کئی پروازیں آرہی تھیں اور جگہ کم ہونے کی وجہ سے ایک انسان کے اُٹھنے پر کئی لوگ اُس کی جگہ لینے کے لیے بھاگتے تھے۔ اب آئندہ کبھی وہاں جانا ہُوا تو شاید وہاں کھڑے ہونے کی جگہ بھی نہ ملے ۔



N 3 3 7 5 8 A 0 6 2 0

سوال نمبر 3: سامنے کے صفحے پر دی گئی عبارت کو غور سے پڑھنے کے بعد

خانہ 'الف' کے جملوں کو خانہ 'ب' کے درست حصّوں سے ملا کر جملے مکمل کیجیے ۔

| الف | | ب | |
|---|---|---|---|
| i | آج کل ہوائی اڈّے | A | کے بعد پرواز اترتی ہے ۔ |
| ii | بڑے شہروں میں ہر ایک مِنَٹ | B | مجھے بہت حیرت ہوئی ۔ |
| iii | کچھ ہوائی اڈّوں پر ایک وقت | C | کافی نشستیں نہیں تھیں ۔ |
| iv | دوبئی کا ہوائی اڈّہ دیکھ کر | D | بہت بڑے ہوگئے ہیں ۔ |
| v | وہاں لوگوں کے بیٹھنے کے لیے | E | ہوائی جہاز سے سفر کرتے ہیں ۔ |
| vi | اِن دنوں بہت زیادہ لوگ | F | میں تین چار ہوائی جہاز اترتے ہیں ۔ |

| | |
|---|---|
| مثال : (i) | D |
| (ii) | |
| (iii) | |
| (iv) | |
| (v) | |
| (vi) | |

Leave blank

Q3

**(Total 5 marks)**

Leave blank

# کھیلنا

سوال نمبر 4: اِس عبارت کو غور سے پڑھیے ۔

میں کمپیوٹر پر گیم کھیل رہی تھی ۔ امّی نے مجھے ٹوکا اور کہا کہ جب دیکھو کمپیوٹر پر کھیلا جا رہا ہے! پھر وہ اپنے بچپن کے متعلق بتانے لگیں کہ اُن کے پاس کھلونے نہ ہونے کے باوجود' ہمیشہ کھیلنے کے لیے کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا تھا ۔ کمپیوٹر تو خیر آج کی ایجاد ہے لیکن جو کھلونے بازار سے مِل سکتے تھے' اُن کے لیے بھی اُنہوں نے کبھی ضِد نہیں کی تھی ۔ اُن کے پاس کھیلنے کے بہت سے طریقے تھے ۔ وہ اپنی سہیلیوں کے ساتھ آنکھ مچولی' پٹھو گرم' کرکٹ اور ہاکی کھیلا کرتی تھیں ۔ اِن کھیلوں پر کچھ خرچ نہیں ہوتا تھا۔ کسی درخت سے چھڑی توڑ کر کرکٹ کا بلّا یا ہاکی بن جاتی تھی ۔ پتھر کی گیند بنا لی جاتی تھی اور کھیل شروع ۔ اِن کھیلوں میں خوب بھاگ دوڑ کی وجہ سے ورزِش بھی ہوجاتی تھی ۔ بہت سے بچّوں کی طرح نہ تو وہ سُستی کا شکار تھیں اور نہ موٹاپے کا ۔ تعلیم میں بھی وہ اور اُن کی سہیلیاں سب سے آگے تھیں ۔

Leave blank

سوال نمبر 4: سامنے کے صفحے کی عبارت پڑھ کر مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے ۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بہنوں ۔ | حصّہ ۔ | سہیلیوں ۔ | تعلیم ۔ | سُستی ۔ | |
| ورزِش ۔ | کھلونے ۔ | پلے سٹیشن ۔ | وقت ۔ | گھنٹے ۔ | |

مثال : آج کل کے بچّے اپنا زیادہ ............وقت............ کمپیوٹر پر گزارتے ہیں ۔

(i) میری امّی کے پاس بچپن میں .................................... نہیں تھے ۔

(ii) وہ اپنی .................................... کے ساتھ باہر کھیلتی تھیں ۔

(iii) وہ زیادہ تر بھاگنے دوڑنے کے کھیلوں میں ................................ لیتی تھیں ۔

(iv) اِس قسم کے کھیلوں سے خوب .................................... ہوتی تھی ۔

(v) اِس کے باوجود وہ .............................. میں بھی سب سے آگے تھیں ۔

Q4

**(Total 5 marks)**



N 3 3 7 5 8 A 0 9 2 0

**Turn over**

Leave blank

## کہانیاں سُننا

سوال نمبر 5 : اِس عبارت کو غور سے پڑھیے ۔

پہلے زمانے کے مقابلے میں آج کے بچّوں کو کہانیاں سُننے کی اہمیت معلوم ہی نہیں ۔ پہلے جب نانیاں، دادیاں بچّوں کو کہانیاں سنایا کرتی تھیں تو بچّے ان سے بہت کچھ سیکھتے تھے ۔ وہ انجام سننے کے لیے نہ صرف بے چَین رہتے تھے بلکہ انجام سوچنے کی کوشش بھی کرتے تھے ۔ بڑے ہونے پر وہ خود کہانیوں کی کتابیں پڑھتے تھے لیکن آج کل بہت کم بچّے پڑھنے کا شوق رکھتے ہیں ۔ کیونکہ وہ کہانیاں سنتے یا پڑھتے نہیں، اِس لیے یہ سوچنے کے قابل نہیں ہوتے کہ کہانی میں آگے کیا ہوگا ۔ اب وہ زمانہ واپس آنا مشکل ہے جب بچّے شوق سے کہانیاں سُنا یا پڑھا کرتے تھے ۔ یہ فن اگر پھر سے مقبول ہو جائے تو بچّوں کی ذہنی ترقّی ہوسکتی ہے ۔

کہانی سننے سے سوچنے کی صلاحیت اُبھرتی ہے ۔ جو بچّے کہانیاں سننے کے عادی ہوتے ہیں وہ اپنی کہانی کا ایک نہیں بلکہ کئی انجام سوچنے کی کوشش کرتے ہیں ۔ یہی صلاحیت عملی زندگی میں انسانوں کو کامیاب بنانے میں مدد کرتی ہے ۔



N 3 3 7 5 8 A 0 1 0 2 0

سوال نمبر 5 : سامنے کے صفحے پر دی گئی عبارت کو غور سے پڑھنے کے بعد
خانہ ' الف ' کے جملوں کو خانہ ' ب ' کے درست حصّو ں سے ملا کر جملے مکمل کیجیے ۔

| | الف | | ب |
|---|---|---|---|
| i | آج کل بچّوں میں کہانیاں | A | کم ہی پڑھتے ہیں ۔ |
| ii | کہانیاں سُن کر بچّوں کی | B | آئندہ زندگی میں کامیاب بناتی ہے ۔ |
| iii | آج بچّے کتابیں | C | دور واپس نہیں آئے گا۔ |
| iv | کہانیاں سُننے کی عادت بچّوں کو | D | سوچنے کی صلاحیت بہتر ہوجاتی ہے ۔ |
| v | اب بچّوں کو کہانیاں سنانے والا | E | بچّوں کی معلومات میں اضافہ ہوتا تھا ۔ |
| vi | بڑوں سے کہانیاں سُن کر | F | سُننے کا شوق کم ہوگیا ہے ۔ |

| | |
|---|---|
| مثال : (i) | F |
| (ii) | |
| (iii) | |
| (iv) | |
| (v) | |
| (vi) | |

Leave blank

Q5

**(Total 5 marks)**

Leave blank

# تعلیم

سوال نمبر 6 : اِس عبارت کو غور سے پڑھیے ۔

تعلیم حاصل کرنا ہر بچّے کا بنیادی حق ہے ۔ انگلستان میں بچّے پانچ سال کی عمر سے پہلے نرسری میں جاتے ہیں اور پانچ سال کی عمر میں اپنے قریبی پرائمری سکول میں داخِل ہوجاتے ہیں ۔ اگر والدین کسی وجہ سے اپنے بچّے کو سکول نہ بھیجیں تو اُن سے اس بارے میں پوچھا جاتا ہے ۔ لیکن اس کے برعکس پاکستان میں والدین کی مرضی ہے کہ وہ اپنے بچّوں کو تعلیم دلائیں یا نہیں ۔ پاکستان میں سکول بھی تین قسم کے ہیں ۔ ایک سرکاری سکول جن میں فیس تو کم ہوتی ہے لیکن تعلیم برائے نام ۔ دوسرے پرائیویٹ سکول جن کی فیس زیادہ ہوتی ہے اور والدین کی جیب پر مزید بوجھ پڑجاتا ہے ۔ تیسرے انگریزی سکول ہیں جہاں صرف انتہائی امیر لوگ اپنے بچّوں کو بھیجتے ہیں۔ اس سے ہمارا معاشرہ بھی تین طبقوں میں بٹا نظر آتا ہے ۔



N 3 3 7 5 8 A 0 1 2 2 0

Leave blank

سوال نمبر 6: سامنے کے صفحے کی عبارت پڑھ کر مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کیجیے ۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| پاکستان ۔ | برابر ۔ | غریب ۔ | تعلیم ۔ | لازمی ۔ | محنت |
| امیر ۔ | حاصل کرنا ۔ | انگلستان ۔ | قسم ۔ | دولت | |

مثال : تعلیم ......حاصل کرنا...... ہر بچّے کا پیدائشی حق ہے ۔

i ...................................... میں بچّہ اپنا پہلا اسکول پانچ سال کی عمر میں شروع کرتا ہے ۔

ii پاکستان میں ............................................ کے بغیر تعلیم ممکن نہیں ۔

iii پاکستان میں کئی ...................................... کے تعلیمی ادارے ہیں ۔

iv سرکاری سکولوں میں تعلیم نہ ہونے کے ........................................... ہے ۔

v پاکستان میں بچّوں کی تعلیم ............................................ نہیں ہے ۔

Q6

**(Total 5 marks)**



N 3 3 7 5 8 A 0 1 3 2 0

**Turn over**

Leave blank

# مشہور شخصیّت

سوال نمبر 7: یہ اِقتباس پڑھیے:

’ بلّو دے گھر‘ سے شہرت پانے والے ابرار الحق دراصل اُستاد ہیں ۔ وہ ایک کالج میں پڑھایا کرتے تھے ۔ اُنہوں نے انگریزی میں ایم ۔اے کیا ہے ۔ گانا اُن کا مشغلہ تھا اور وہ اپنی پہلی سی ڈی سے ہی شہرت کی بلندی پر پہنچ گئے ۔ وہ اُن چند گلوکاروں میں سے ہیں جنھوں نے پہلے اپنی تعلیم مکمل کی اور پھر گانے پر توجہ دی ۔

اُنہوں نے عمران خان کی طرح اپنی والدہ کی وفات کے بعد غریبوں کے لیے کچھ کرنے کا سوچا۔ انہوں نے ’ سہارا ‘ کے نام سے ایک خیراتی ادارہ قائم کیا جس میں ایک ہسپتال اور سکول شامل ہے ۔ ابرار کئی ملکوں میں جاکر اپنے ہسپتال کے لیے چندہ جمع کرتے رہتے ہیں ۔ وہ امریکہ میں تھے جب انہیں کینیڈا کے شہر مانٹریال آنے کی دعوت دی گئی ۔ انہیں بتایا گیا کہ موسیقار لانے کی ضرورت نہیں ۔ لٰہذا یہ اکیلے وہاں پہنچ گئے ۔ پہنچنے پر معلوم ہوا کہ موسیقاروں کا انتظام نہیں ہوسکا ۔ وہ اکیلے سٹیج پر گئے اور اللہ کا نام لے کر ’سہارا ‘ کے بارے میں لوگوں کو بتانا شروع کیا ۔ اپنے دِل میں ڈر بھی رہے تھے کہ لوگ اُن پر جُوتوں کی بارش نہ شروع کردیں کیونکہ لوگ تو موسیقی سُننے آئے تھے ! پھر انہوں نے ہاتھ کی تال پر ایک گیت شروع کیا ۔ لوگوں نے خوب داد دی اور اسی طرح اُن کے سارے گیت سُنے ۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ جب وہ ریڈیو یا ’سی ڈی‘ پر اُن کے گانے سُنتے ہیں تو اُنہیں پورے بول سمجھ میں نہیں آتے کیونکہ لفظ موسیقی کے شور میں دب جاتے ہیں ۔

ابرار کا خیال ہے کہ اُس وقت نیک کام میں خُدا نے اُن کا ساتھ دیا اور اُن کی عزّت رہ گئی ۔



N 3 3 7 5 8 A 0 1 4 2 0

Leave blank

سوال نمبر 7: سامنے کے صفحے پر دی گئی عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب **اُردو** میں لکھیے ۔

الف: ابرار الحق پہلے کیا کام کرتے تھے ؟

.................................................................................................................................................

**(1)**

ب: اُنہوں نے کہاں تک تعلیم حاصل کی ؟

.................................................................................................................................................

**(1)**

ج: اُن کا فارغ وقت کیسے گزرتا تھا ؟

.................................................................................................................................................

**(1)**

د: اُنہوں نے بھلائی کا کیا کام شروع کیا اور کس لیے ؟

.................................................................................................................................................

.................................................................................................................................................

**(2)**

ر: ابرار بار بار دوسرے ملکوں کے دورے کیوں کرتے ہیں ؟

.................................................................................................................................................

**(1)**

Leave blank

س: موسیقاروں کے بارے میں کیا مسئلہ پیش آیا اور کیوں ؟

..........................................................................................................................................

..........................................................................................................................................

**(2)**

ص : آپ کے خیال میں مانٹریال میں لوگوں نے ابرار کے گانے اتنے پسند کیوں کیے ؟
دو باتیں لکھیے ۔

..........................................................................................................................................

..........................................................................................................................................

**(2)**

**Q7**

**(Total 10 marks)**



N 3 3 7 5 8 A 0 1 6 2 0

BLANK PAGE

Leave blank

# پاکستان میں انتخابات

سوال نمبر 8:

پاکستان میں الیکشن کی تیاریاں اسی طرح کی جاتی ہیں جس طرح کسی بڑے تہوار کی ۔ سب پارٹیوں کے لیڈر اپنے اپنے علاقوں میں لوگوں سے ووٹ لینے کے لیے مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں ۔ مثال کے طور پر پارٹی کے ممبران گھر گھر جا کر اس علاقے کے لیے اپنی پارٹی کے کاموں کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں ۔

ہر پارٹی یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتی ہے کہ اگر اس کو الیکشن میں چُن لیا گیا تو وہ لوگوں کی بھلائی کے لیے پوری کوشش کرے گی۔ اس سلسلے میں بڑے دلچسپ مناظر دیکھنے میں آتے ہیں۔ بڑی بڑی سڑکوں کے ساتھ ساتھ چھوٹی چھوٹی گلیوں میں بھی مختلف پارٹیوں کے انتخابی نشانات کے پوسٹر لگے ہوتے ہیں۔ کہیں تلوار نظر آتی ہے اور کہیں لوٹا ۔

اپنی اپنی پارٹی کو کامیابی دلانے کے لئے کارکُن کھُلی گاڑیوں میں سپیکر پر گلی گلی یہ اعلان کرتے پھرتے ہیں کہ عوام کے ووٹ کے صحیح حق دار وہی ہیں۔ عوام کی کمزوریوں کا پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے ان سے جھوٹے وعدے کرتے ہیں کہ وہ ان کی سب ضرورتیں پوری کریں گے۔ اُنہیں روٹی ، کپڑا اور مکان دیں گے۔

ہمارے سیدھے سادھے عوام ان کی باتوں میں آکر ان کے جھوٹے وعدوں پر اعتبار کر لیتے ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ الیکشن جیتنے کے بعد یہی لیڈر جو بڑے بڑے دعوے کر رہے تھے ایسے غائب ہوجاتے ہیں جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ وہ عوام کے فائدے کے لیے کم اور اپنے لیے زیادہ کام کرتے ہیں۔

Leave blank

Answer the following questions **in English.**

**8.** Read the passage on the opposite page and answer the following questions.

(a) What occasion does the election resemble?

.......................................................................................................................................

**(1)**

(b) What do different parties do to win the elections? Give **three** details.

.......................................................................................................................................

.......................................................................................................................................

.......................................................................................................................................

**(3)**

(c) How do parties display their slogans?

.......................................................................................................................................

**(1)**

(d) What do they say to convince people to vote for them?

.......................................................................................................................................

.......................................................................................................................................

.......................................................................................................................................

**(3)**

(e) What do the winning parties do after the elections? Give **two** details.

.......................................................................................................................................

.......................................................................................................................................

**(2)**

**Q8**

**(Total 10 marks)**

**TOTAL FOR PAPER: 50 MARKS**

**END**

**BLANK PAGE**